



اسلام آباد، پندرہ جولائی 2015ء آئی ڈی اے اور سڈ پی کے مشترکہ سیمینار سے خطاب کر رہے ہیں

موسمیاتی تبدیلی پر اسلام آباد میں تین روزہ عالمی کانفرنس شروع

اسلام آباد (نامہ نگار) موسمیاتی تبدیلی پر تین روزہ عالمی کانفرنس جمعرات کو شروع ہو گئی۔ کانفرنس میں دوپہے سندھ کے آگبر علاقہ میں موسمیاتی تغیرات اور سوانہت پر کام کرنے والے 100 سے زائد سائنسدان، پالیسی ساز، پندرہویں کے (ہائی سطح) 55ویں نمبر 11

عالمی کانفرنس

طلبہ و طالبات اور ماہرین شرکت کر رہے ہیں۔ کانفرنس کا انعقاد بین الاقوامی ادارہ برائے سرچھلا ترقی پر مبنی علاقہ جات، وزارت قومی تحفظ خوراک و تحقیق، پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل، وزارت موسمیاتی تبدیلی، ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان اور ایس ڈی پی آئی کے باہمی اشتراک سے کیا جا رہا ہے۔ تین روزہ کانفرنس میں دوپہے سندھ کے آگبر علاقہ جس میں 215 ملین لوگ رہتی ہیں اور دیگر ذرائع پر انحصار کرتے ہیں، میں موسمیاتی تغیرات سے متعلق معلومات اور تحقیق کے باہمی تبادلہ پر غور کیا جائے گا اور لوگوں کے روزگار کو محفوظ بنانے اور آئیں موسمیاتی تبدیلیوں کو اپنانے میں مدد کرنے کیلئے ممکنہ پالیسی اور عملی طریقہ کار پر بات چیت کی جائے گی۔ کانفرنس کے پہلے روز ایک تقریب اور دستخط طور پر منگوری گئی کہ اسے آئی ڈی اے زرعی تحقیق ادارے کو ختم کرنے کی سی ڈی ایس کی طرف سے تجویز کردہ سرکاری کوئی ایف پی آر سٹرکچر کیا جائے کیونکہ اسے آئی ڈی اے کے ادارے کی فوڈ سیکورٹی کی ضمانت ہیں جہاں پہلے سے ہی ملک میں جنگلات اور برائی کا خاتمہ ہو رہا ہے جو صرف ملک کا انسانی زندگی کیلئے بھی خطرے کا باعث ہے۔ ان حالات میں یہ عالمی کانفرنس وزیر اعظم اور دیگر اداروں سے بڑے مطالبہ کرتی ہے کہ ہڈنگ سوسائٹی کو زرعی تحقیقی ادارے پر ترجیح دی جائے۔ ایسے ادارے بنانے میں کئی سال لگتے ہیں۔ کانفرنس میں مذاکرے کرتے ہوئے کہا گیا کہ کئی پالیسی ضروری کی جائے مگر پہلے سے موجود جنگلات کا تحفظ کیا جائے۔